لندن: "دی نیشن" کے چیف ایڈیٹر محمد سرور نے "اوصاف" کے چیف ایڈیٹر مہتاب خاں کے اعزاز میں اپنی رہائش گاہ پر ایک تقریب کا اہتمام کیا۔ اس موقع پر پاکستان کی صورتحال کے حوالے سے تفصیلی گفتگو ہوئی۔ تقریب میں لی گئی تصویر میں (دائیں سے) محبوب احمد۔ عدیل خاں۔ ڈاکٹر ایس۔ ایم علی

The Nation
نیشن
لندن

"معاشرے کی تطہیر کے لئے قلم کی کاٹ لازمی ہے"

کتاب علم ہے' اس کی قدر اور پذیرائی کیجئے' میڈیا اور عدلیہ ذمہ دار ہو جائیں تو پاکستان کے مسائل اور مشکلات حل

تقریب سے رضا علی عابدی' محمد سرور' سہیل چغتائی' طاہر زیدی' مشتاق لاشاری' کونسلر لیاقت علی' ڈاکٹر فرخ حسین اور عرفان بٹ کا خطاب' سہیل

دنیا کے ہر ملک اور اس کے معاشرہ کی اہمیت کی عکاس اس کی تہذیب وتمدن ہوتی ہے اور علم اس تہذیب وتمدن کی معراج ہوتا ہے۔ ادیب اور شاعر میڈیا کا ہی حصہ ہوتے ہیں جو اپنے معاشرہ کی ترجمانی اپنے علم اور صلاحیتوں کے حوالے سے منفرد انداز سے کرتے ہیں۔ معاشرہ اور اس میں رہنے والے انسانوں کو درپیش مشکلات اور مسائل کی نشاندہی اور ان کا حل تجویز کرتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار معاشرہ کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے عمائدین نے ہفتہ کو ممتاز صحافی اور کالم نویس سہیل احمد لون کی کتاب 'جلاوطن' کی تقریب اجرا سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب کا اہتمام ایپکس ٹی وی' کے سربراہ ڈاکٹر سہیل چغتائی نے اپنے ٹی وی کے صدر دفتر میں کیا تھا۔

ممتاز براڈ کاسٹر سید رضا علی عابدی نے کہا کہ کتاب علم کا پہلا موثر ذریعہ ہے۔ کتاب اور علم دونوں کی قدر کرنی چاہیئے۔ اس کی پذیرائی کرنے والا شخص صحیح انسان سمجھا جائے گا۔ کتاب مرتب کرنا نیکی کا کام ہے۔ انسان ختم ہو جائے گا۔ لیکن اس کی تصنیف لوگوں کے علم اور رہنمائی کے لئے قائم رہے گی۔ آج کے دور کی مشکلات' مصائب' آسائشوں اور دیگر تمام احوال کتاب کی صورت میں مصنف چھوڑ جاتا ہے۔ اور آنے والا دور اور اس میں بسنے والے انسان ان سے استفادہ کرتے ہیں۔ رضا علی عابدی نے بتایا کہ 1803ء میں میر امن کی کتاب "باغ وبہار" کے بعد یہ لازمی قرار دیدیا گیا کہ برصغیر پاک وہند میں شائع ہونے والی ہر کتاب کی 6 جلدیں برطانیہ بھیجی جائیں گی اور انہیں محفوظ رکھا جائے گا۔ یہی وجہ ہے کہ آج برٹش لائبریری اور انڈیا آفس لائبریری میں کتابوں کا خزانہ موجود ہے اور دنیا بھر کے لوگ ان سے استفادہ کرتے ہیں۔ ان کتابوں سے استفادہ کرتے ہوئے خود انہوں نے ایک کتاب مرتب کی ہے۔ جس کا نام ہے۔ "کتابیں اپنے آباؤ کی"۔ اس طرح اپنے ذاتی مشاہدہ اور تجربہ کی بنیاد پر ایک اور کتاب تصنیف کی ہے۔ جو "اخبار کی راتیں" اخبار کے دن" ہے۔ انہوں نے کہا کہ کتاب بہت بڑی نعمت ہے اس نعمت سے فیضیاب ہونے کی ضرورت ہے۔

"دی نیشن" کے چیف ایڈیٹر محمد سرور نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہر معاشرہ کی کسوٹی میڈیا اور عدلیہ ہوتے ہیں۔ اگر یہ دونوں عناصر صحیح' آزاد اور ذمہ دار ہوں تو اس معاشرہ اور اس میں بسنے والے تمام افراد پر امن' مطمئن اور پرسکون ہوں گے۔ آج پاکستان کو جن مشکلات اور چیلنجز کا سامنا ہے۔ ان سے نمٹنے کیلئے لازمی ہے کہ ہمارے حکمران' ہماری قیادت' میڈیا اور عدلیہ صحیح ہو۔ لیکن افسوس کا مقام ہے کہ ان چاروں عوامل

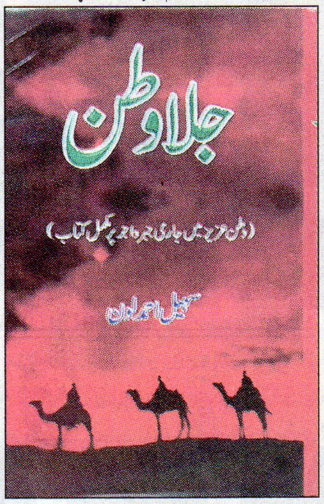

سے وابستہ اکثریت کرپشن کی گندگی سے آلودہ ہے۔ انہیں معاشرہ اور اس کے عوام کا کوئی احساس نہیں۔ عدلیہ سوموٹو ایکشن ان معاملات میں لیتی ہے۔ جس سے اس کو شہرت ملے۔ غریب کو انصاف نہیں ملتا۔ پورے معاشرہ میں ایک حیوانگی سی طاری ہے۔ ان گھمبیر حالات میں ایک صحیح صحافی ایک صحیح جج اور ایک صحیح قیادت خوشگوار جھونکے کی مانند ہے۔ جو آلودہ معاشرہ میں سانس لینے کا ذریعہ بنتا ہے۔ سہیل احمد لون نے کتاب "جلاوطن" مرتب کرکے ایسے ہی خوشگوار اور پرسکون جھونکے کا کردار ادا کیا ہے اور اپنے قلم کے نشتر سے معاشرہ کے ناسور کا آپریشن کرنے کی اچھی اور تعمیری کوشش کی ہے۔ ان کی یہ کتاب "دی نیشن" اور اس سے پہلے دیگر اخبارات میں شائع شدہ کالموں پر مشتمل ہے۔ جب وہ ہمارے ادارے سے منسلک ہوئے تو ان سے یہی درخواست کی گئی تھی کہ ان کے کالم صرف "دی نیشن" میں شائع ہوں گے۔ کیونکہ آج کا دور خصوصیت کا دور ہے۔ آپ کے کالم اگر ہر اخبار میں شائع ہوں گے تو ان کالموں اور اخبارات کی خصوصی حیثیت نہیں رہے گی۔ دوسری گزارش اس تاکید کے ساتھ کی گئی کہ اپنے کالم میں آپ کسی فرد یا ادارے کی کردار کشی نہیں کریں گے۔ کیونکہ صحافیوں اور کالم نویسوں میں یہ مرض سرطان کی طرح سرائیت کر گیا ہے کہ کسی نے مخالفت کی اور فوراً اسے اپنی تحریروں میں تختہ مشق بنا ڈالا۔ پاکستان میں آج بڑے نام والے نام نہاد کالم نویسوں کی تحریروں میں یہی سب کچھ پایا جاتا ہے۔ محمد سرور نے کہا کہ پاکستان کو درپیش مسائل اور چیلنجز کا حل ایک آزاد لیکن ذمہ دار میڈیا اور عدلیہ کے مثبت اور تعمیری کردار میں مضمر ہے۔

ڈاکٹر سہیل چغتائی نے خطاب کرتے ہوئے کتاب کے بارے میں بتایا کہ اس کتاب میں جیسا کہ اس کے عنوان 'جلاوطن' سے ظاہر ہے۔ ان افراد کے تجربات شامل ہیں۔ جنہیں جلاوطنی کے کرب کا سامنا کرنا پڑا۔ یا وہ اپنے وطن میں مسائل کا شکار ہیں اور وطن چھوڑ کر جلاوطنی اختیار کرنے پر غور کررہے ہیں۔ سہیل احمد لون جس خوبصورتی سے معاشرہ اور اس کے لوگوں کے کرب اور تکلیف کو قلمبند کیا ہے۔ وہ اپنی مثال ... نے اس کتاب میں چھوٹی چھوٹی ... ہیں۔ جو لوگوں کے تجربات احساسات پر مبنی ہیں۔ ڈاکٹر طاہ... کہا کہ سہیل لون قابل ستائش ہ... بچھڑنے کے باوجود اپنے وطن سے لگا ہوئے ہیں اور اس کا ...

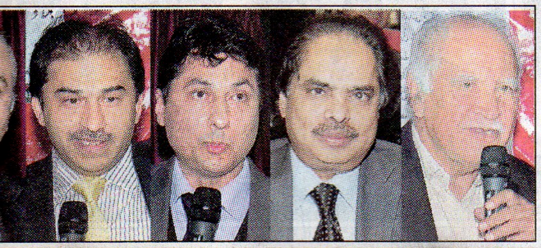

لندن: ایپکس ٹی وی کے آڈیٹوریم میں ہفتے کو منعقدہ تقریب سے سید رضا علی عابدی۔ محمد سرور۔ سہیل احمد لون۔ ڈاکٹر سہیل چغتائی۔ ڈاکٹر طاہر زیدی واسطی۔ مشتاق لاشاری۔ کونسلر لیاقت علی۔ ڈاکٹ...
گوہر سرور۔ رضیہ سلطانہ۔ ہما پرائس۔ شعیب شیخ۔ حسین سرور شہید۔ سینڈی...

…لی گئی تصویر میں (دائیں سے) محبوب احمد۔ عدیل خاں۔ ڈاکٹر ایس۔ ایم۔ علی۔ کونسلر محبوب چوہدری۔ نادرا کے جنرل منیجر طارق احمد لودھی۔ طاہر میمن۔ سابق وفاقی وزیر وسماجی اور سیاسی رہنما انصار برنی۔ مہتاب خاں۔ جاوید ملک۔ لارڈ نذیر احمد۔ محمد سرور اور نسیم صدیقی موجود ہیں (نیشن تصاویر)

…لم کی کاٹ لازمی ہے“

جلاوطن کی تقریب اجراء

…دار ہو جائیں تو پاکستان کے مسائل اور مشکلات حل ہو سکتی ہیں

…کونسلر لیاقت علی، ڈاکٹر فرخ حسین اور عرفان بٹ کا خطاب، سہیل لون کا اظہار تشکر

…بتایا کہ اس کتاب میں جیسا …وطن' سے ظاہر ہے۔ ان …ں ہیں۔ جنہیں جلاوطنی کے …اپنے وطن میں مسائل …کر جلاوطنی اختیار کرنے پر …ل احمد لون جس خوبصورتی …لوگوں کے کرب اور تکلیف کو قلمبند کیا ہے۔ وہ اپنی مثال آپ ہے۔ انہوں نے اس کتاب میں چھوٹی چھوٹی کتابیں جمع کر دی ہیں۔ جو لوگوں کے تجربات اور خود ان کے احساسات پر مبنی ہیں۔ ڈاکٹر طاہر زیدی واسطی نے کہا کہ سہیل لون قابل ستائش ہیں۔ وہ دھرتی سے بچھڑنے کے باوجود اپنے وطن کی محبت کو سینے سے لگا ہوئے ہیں اور اس کا اظہار اپنے کالموں میں کرتے ہیں۔ جلاوطن ہونا آسان ہو سکتا ہے۔ لیکن اس کے تجربے کو بیان کرنا آسان نہیں ہوتا۔ چلسی اور کنزنگٹن کے اعزازی ایلڈرمین مشتاق لاشاری نے کہا کہ عنوان اور مندرجات کے اعتبار سے یہ کتاب میرے اوپر لکھی گئی ہے۔ کیونکہ میں بھی جلاوطن ہوا ہوں۔ سہیل لون نے یہ کتاب حالات اور واقعات کے تناظر میں لکھے گئے اپنے کالموں پر مرتب کی ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ تحریر زندہ رہتی ہے۔ لوگ چلے جاتے ہیں۔ ڈاکٹر فرخ حسین نے کہا کہ اس کتاب کے عنوان نے حضور اکرمؐ کے دور کی یاد تازہ کر دی ہے۔ اسلام میں پہلی ہجرت اور جلاوطنی حضور اکرمؐ نے ہی کی۔ وہ یہ فیصلہ نامساعد حالات اور بڑھتی ہوئی مخالفت اور مزاحمت کے پیش نظر کرنے پر مجبور ہوئے۔ اس طرح جو بھی جلاوطن ہوتا ہے۔ اس کے سامنے ایسے ہی حالات ہوتے ہیں۔ کونسلر لیاقت علی نے کہا کہ صحافی اور کالم نویس ہر معاشرہ کا معمار ہوتے ہیں۔ ان کی اور ان کے کام کی ہمیشہ پذیرائی کی جانی چاہیئے ایک اچھا کالم نویس معاشرہ کی برائیوں کی نشاندہی کر کے لوگوں کی رہنمائی کرتا ہے۔ سہیل لون ایسے ہی موثر

”نیشن“ خصوصی رپورٹ

اور کامیاب کالم نویس ہیں۔ آخر میں مصنف سہیل احمد لون نے اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ اللہ کے فضل وکرم، والدین کی دعاؤں اور آپ تمام لوگوں کی محبتوں سے میں آج اس قابل ہو سکا ہوں کہ آپ کے سامنے ایک مصنف کے طور پر کھڑا ہوں۔ قلم سے کالم تک کا سارا کریڈٹ میری ماں اور میرے ابو کو جاتا ہے۔ جو میری تحریروں کی نوک پلک سدھارتے ہیں۔ میری بہنیں قابل ستائش ہیں جو مجھے دعائیں دیتی ہیں۔ میں محمد سرور اور ”دی نیشن“ کا مشکور ہوں جنہوں نے میری حوصلہ افزائی کی اور مجھے پذیرائی دی۔ اور اپنے اخبار میں جگہ دی۔ پہلی ملاقات میں جناب محمد سرور نے مجھ سے ایک ہی بات کی کہ کالم ”ایکسکلوسو“ یعنی صرف دی نیشن کیلئے ہوں اور اس میں کسی کی بھی کردار کشی نہ ہو۔ میں ان دونوں باتوں پر کاربند ہوں۔ میں جو کچھ دیکھتا اور محسوس کرتا ہوں اسے ضبط تحریر کرتا ہوں۔ تقریب کا آغاز آصف زبیر کی تلاوت کلام سے ہوا۔ محمد عرفان بٹ نے علامہ اقبال کے کلام کے حوالوں کیساتھ انتہائی خوبصورت انداز میں نظامت کے فرائض سرانجام دیئے۔ جبکہ کونسلر ستارہ انجم، فیض المتین اور محمد نوید نے منفرد گائیکی کا مظاہرہ کیا اور ماضی کے مقبول نغموں کو سنا کر داد حاصل کی۔ ☆☆☆

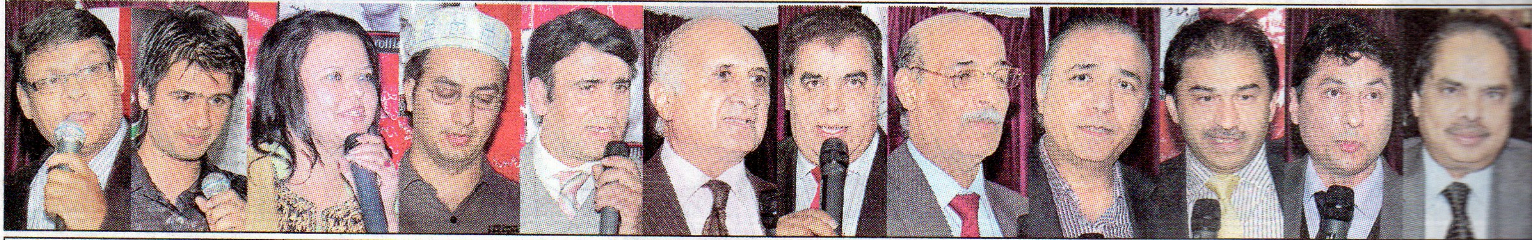

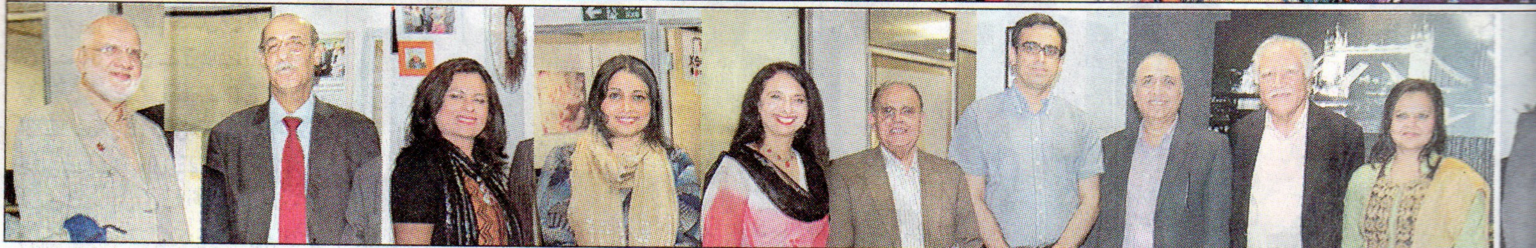

…ڈاکٹر طاہر زیدی واسطی۔ مشتاق لاشاری۔ کونسلر لیاقت علی۔ ڈاکٹر فرخ حسین اور محمد عرفان بٹ خطاب کر رہے ہیں۔ جبکہ آصف زبیر تلاوت کلام۔ کونسلر ستارہ انجم۔ فیض المتین اور نوید گیت اور نغمہ سنا رہے ہیں۔ دیگر تصاویر میں چوہدری شکوت علی۔ …رضیہ سلطانہ۔ ہما پرنس۔ شعیب شیخ۔ حسین سرور شہید۔ سینڈی ویلنٹائن اور دیگر شرکاء تقریب موجود ہیں (نیشن تصاویر)